Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindikunj, Noida Road New Delhi- 110025

website: www.popularfrontindia.org email:popularfrontmail@gmail.com Tel:011-29949902

پریس ریلیز

نئی دہلی/ ۲۸رفروری ۲۰۱۷

پاپولرفرنٹ کا شہریت ترمیمی بل واپس لینے کا مطالبہ

پاپولرفرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ نے متنازع فیہ شہریت ترمیمی بل ۲۰۱۶ءکو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کیونکہ یہ دستور ہند میں شامل بنیادی جمہوری وسیکولر اقدار کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ کونسل نے تمام سیکولر پارٹیوں سے پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی میں موجود اس بل کے پیچھے بی جے پی حکومت کے فرقہ پرست ایجنڈے کا پردہ فاش کرنے اوراس کے خلاف آواز اٹھانے کی اپیل کی۔

۱۹۵۵ءکا موجودہ شہریت ایکٹ کسی بھی غیر قانونی مہاجر کے لئے شہریت کا حق نہیں دیتا۔ یہ قانون ہر شخص پر بلا تفریق مذہب، ذات، عقیدے اور نسل نافذ ہوتا ہے۔ شہریت ایکٹ میں نئی ترمیمات کے ذریعہ پاکستان، افغانستان اور بنگلا دیش سے آنے والے ہندو، سکھ، بدھشٹ، جین، پارسی اور عیسائی لوگوں کو'غیر قانونی مہاجرین' کے دائرے سے مستثنیٰ کیا گیا ہے۔ اس کے تحت ضلع مجسٹریٹ ان لوگوں کو اس آسان سی شرط پر ہندوستانی شہریت دے سکتا ہے کہ وہ چھ سالوں سے ہندوستان میں رہ رہے ہوں۔ اس نئی شق کے ذریعہ غیر ملکی افراد کے لئے ہندوستانی شہریت کے سخت شرائط کو بہت آسان بنا دیا گیا ہے۔

ظاہر ہے کہ بی جے پی کا اصل مقصد خود کو سرزمین ہند کے باہر بھی ہندوؤں کے نجات دہندہ کے طور پر پیش کرنا ہے۔ مسلمانوں اور صرف مسلمانوں کو ہی اس قانون کے فائدے سے مستثنیٰ کیا جانا اس امر کی توضیح کرتا ہے کہ انہیں بالواسطہ طریقے سے ہندوستان اور یہاں کے عوام کے لئے خطرہ سمجھا گیا ہے۔ ہندوستان کے سیکولر آئین کے مطابق شہریت کو مذہب کے ساتھ خاص نہیں کیا جا سکتا۔ یہ واضح طور پر دستور کی دفعہ ۱۴ کے خلاف ہے، جو تمام شہریوں کو بلا تفریق مذہب قانون میں برابری کی ضمانت دیتا ہے۔ گویا زبان حال سے یہ کہا جا رہا ہے کہ چند مسلم ممالک سے آنے والی غیر مسلم اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے پناہ گزینوں کو ہی ہمارا ملک تحفظ فراہم کرے گا۔ اس بل کو یقینی طور پر آئین ہند کو پس پشت ڈال کر ہندوستان کو ایک ہندو راشٹر میں تبدیل کرنے کی جانب ایک قدم تصور کیا جا سکتا ہے اور اسے گھر واپسی قانون کا نام دیا جا سکتا ہے۔ اگر اس قسم کی سوچی سمجھی کوشش کامیاب ہو جاتی ہے، تو ہمارے ملک کو اسرائیل کے بعد دوسرے نسل پرست اور جنونیت پسند ملک کے طور دیکھا جائے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیل واحد ایسا ملک ہے جو ایک خاص عقیدہ رکھنے والے مہاجرین کو ہی پناہ دیتا ہے۔

اس بل کے نفاذ کے نتیجے میں آسام کے حالات اور بھی زیادہ تشویشناک ہو جائیں گے۔ کیونکہ بنگلا دیش کے تمام ہندو مہاجرین کو ہندوستان کی شہریت حاصل ہو جائے گی۔ جس کے نتیجے میں وہاں کے بنگالی بولنے والے مسلمانوں کی ملک بدری اور حراست میں لیے جانے کے واقعات میں کئی گنا اضافہ ہو جائے گا۔

چیئرمین ای ابوبکر نے اجلاس کی صدارت کی۔ جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح، سکریٹری عبدالواحد سیٹھ وانیس احمد، خزانچی محمد شہاب الدین و دیگر نے اس بحث میں شرکت کی۔

ڈائریکٹر میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولرفرنٹ آف انڈیا